

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ سبحانہ تعالیٰ کے دین کے دشمن، منکرین قرآن و حدیث، خدا کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ دشمن، عامۃ المسلمین کے عدو، ننگ دین و ننگ وطن مرزائیوں کے شاتمہ عقائد اور وکروہ سازشوں سے پردہ اٹھانے کیلئے مسلم برادرزکی خدمت میں ایک مفصل اور جامع تحریر پیش کر رہا ہوں تاکہ ہر اس مسلمان کو ان کے دجالی عقائد شیطانی مذہب کے بارے آگاہی ہو جو اس مذہب کے دجالی عقائد اور ان کی اسلام دشمن سوچ سے ابھی تک واقف نہیں ہیں ان قادیانی کفار کو ان کے دجالی فتنے اور غلیظ الزبان مرزا قادیانی کی ہی لکھی ہوئی تحریروں کے آئینے میں دیکھئے، سوچئے اور فیصلہ کیجئے کیا یہ اسلام دشمن ہمارے دوست ہیں یا بدترین دشمن؟ کیا یہ دل آزار، توہین آمیز اور اشتعال انگیز تحریریں مسلمانوں کیلئے قابل برداشت ہیں اور امت مسلمہ ایسے لوگوں کو گوارا کر سکتی ہے؟

قادیانیت کے ان دجالی عقائد کو پڑھ کر آپ دوستوں کو بڑی حد تک اس بات کا بھی اندازہ ہو جائے گا کہ پاکستان سے فرار ہو کر مغربی ممالک میں اپنے گورے مالکوں کی گود میں بیٹھے شاتمین اسلام اور گستاخان قرآن مرزائی اور جعلی آئی ڈیوں میں چھپے دینی اور ملی ہستیوں کی توہین کرنے والے قادیانی یہاں نیٹ پر اللہ سبحانہ تعالیٰ کی شان، قرآن حکیم کی عظمت، انبیاء اکرام، صحابہ اجمعین اور اہل بیت کی توہین میں کھلے عام غلاظت کیوں لکھتے ہیں۔ جو منافق مسلمان لوگ ادب اور سخن کے نام پر ان سے دوستیاں نبھاتے ان کے ویب سائٹس پر موٹ کرتے اور ان کے آلہ کار بن کر اسلام دوست اور محب الوطن مسلمانوں کے بارے شر پھیلاتے ہیں ان کی دینی غیرت کس روشن خیالی میں گم ہے؟

قسطوں میں فراڈ اور عیارانہ دعوے

مرزا نے اپنی تصانیف میں اتنا جھوٹ لکھا ہے جو ایک صحیح الدماغ شخص لکھ ہی نہیں سکتا۔ اس نے قسطوں میں بہت سے دعوے کئے اور یہ بات مد نظر رہے کہ ہر جھوٹے دعوے سے مکر جانے کے بعد اگلے منصب کا دعویٰ اس کے پہلے دعوے کو باطل اور فراڈ ثابت کرتا رہا۔

دعویٰ نمبر ۱ مجدد ہونے کا دعویٰ کیا۔۔۔ تصنیف الاحمدیہ ج ۳ ص ۳۳۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۲ دوسرا دعویٰ محدثیت کا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۳ تیسرا دعویٰ مہدیت کا کیا۔۔۔ تذکرہ الشہادتین ص ۲۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۴ چھوٹا دعویٰ مثلثیت مسیح کا کیا۔۔۔ تبلیغ رسالت ج ۲ ص ۲۱۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۶ پانچواں دعویٰ مسیح ہونے کا کیا۔۔۔ جس میں کہا کہ خود مریم ہنارہ اور مریمیت کی صفات کے ساتھ نشوونما پاتا رہا اور جب دو برس گزر گئے تو دعویٰ نمبر عیسیٰ کی روح میرے پیٹ میں پھونکی گئی اور استعاراً میں حاملہ ہو گیا اور پھر دس ماہ لیکن اس سے کم مجھے الہام سے عیسیٰ بنا دیا گیا

کشتی نوح۔۔۔ ص ۶۸-۶۹۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۶ چھٹا دعویٰ ظلی نبی ہونے کا کیا۔۔۔ کلمہ فصل۔۔۔ ص ۱۰۴۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۷ ساتواں دعویٰ بروزی بنی ہونے کا کیا۔۔۔ اخبار الفصل۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۸ آٹھواں دعویٰ حقیقی نبی ہونے کا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ نمبر ۹ نواں دعویٰ کیا کہ میں نبی نہیں خود محمد ہوں اور پہلے والے محمد سے افضل ہوں انہیں ۳۰۰۰ معجزات دیے گئے جب کہ مجھے ۳ لاکھ معجزات ملے

روحانی خزائن۔۔۔ ج ۱ ص ۱۵۳۔۔۔۔۔۔۔۔

دعویٰ خدائی

نمبر میں نے اپنے تئیں خدا کے طور پر دیکھا ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے آسمان کو تخلیق کیا ہے۔

(آئینہ کمالات صفحہ ۵۶۴، مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر ۲ خدا نمائے کا آئینہ میں ہوں۔

(نزل المسیح ص ۸۴)

(نمبر ۳۴) ایک لڑکے کی بشارت دے تے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا، گویا خدا آسمان سے اترے گا۔ (تذکرہ ص ۶۲ ص ۶۳) (انجام آتھم ص ۶۲)

(نمبر ۴) مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔ (دافع البلاء ص ۶)

نبوت کے جھوٹے دعوے

نمبر ایس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں

(ہاں! اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔) (کلمہ الفصل صفحہ ۵۸) مصنفہ مرزا بشیر احمد ایڈیشن اول

نمبر ۲۲ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ہزار معجزات ہیں۔ (تحفہ گولڑوہ صفحہ ۶۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی) میرے معجزات کی تعداد دس لاکھ ہے۔

(برائین احمدیہ صفحہ ۵۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر ۱۳ انہوں نے (یعنی مسلمانوں نے) یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم ہو گئے۔۔۔۔۔ ان کا یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی۔۔۔۔۔ قدر کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے

(ورنہ ایک نبی تو کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہونگے۔) (انوار خلافت، مصنفہ بشیر الدین محمود احمد صفحہ ۶۲)

(نمبر ۴ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔) (بدر ۵ مارچ 1908)

(نمبر ۵ میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا اور میرا نام نبی رکھا۔) (تمہ حقیقۃ الوحی ۶۸)

نمبر ۱۶ اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے یہ کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو میں

(اسے ضرور کہوں گا کہ تو جھوٹا ہے کذاب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں۔) (انوار خلافت صفحہ ۶۵)

نمبر ۷۷۰ بات ماکمل روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔ (حقیقت النبوت مضیف مرزا بشیر الدین محمود احمد

(خليفة قاديان ص ۲۲۸)

نمبر ۸ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں، اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بد قسمت ہے وہ جو مجھے

(چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔) (کشتی نوح صفحہ ۵۶، طبع اول قادمان ۱۹۰۲ء)

دعویٰ نبوت سے انکار اور پھر مکر کر دعویٰ نبوت

مرزا فروری ۱۸۹۴ کو اپنی کتاب روحانی خراں جلد ۹ میں خود لکھتا ہے کہ۔۔۔۔۔

”میں نے نہ نبوت کا دعویٰ کیا اور نہ ہی اپنے آپ کو نبی کہا، یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ میں دعویٰ نبوت کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافر بن جاؤں“

[illegible]

”سچا خدا وہ ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا“

دافع البلاء صفحہ ۱۱؛ خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۳۱

اور پھر ایک اور جگہ لکھتا ہے کہ-----

مجھے ہرگز ہرگز دعویٰ نبوت نہیں، میں امت سے خارج نہیں ہونا چاہتا۔ میں لیلہ القدر، ملائکہ کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزوں کا انکاری نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا قائل ہوں اور حضور کو خاتم الانبیاء مانتا ہوں اور حضور کی امت میں بعد میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ نہ نیا آئے گا نہ پرانا آئے گا”

آسمانی نشانی ص ۲۸

حتیٰ کہ ۱۷ مئی ۱۹۰۸ تک مرزا خود نبوت کا انکاری ہے اور اپنی کتاب ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۲۰ میں کھلا دھوکہ دیتے ہوئے یا مکاری سے دعویٰ نبوت سے انکار کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ-----

”مجھ پر الزام لگایا جاتا ہے کہ میں نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ سو اس تہمت کے جواب میں بجز اسکے کہ لعنت اللہ علی الکاذبین کہوں اور کیا کہوں؟“

اور پھر خود ہی قلابازی کھاتا ہے اور کہتا ہے کہ-----

اللہ نے مجھ پر وحی بھیجی اور میرا نام رسل رکھا یعنی پہلے ایک رسول ہوتا تھا اور پھر مجھ میں سارے رسول جمع کر دیے گئے ہیں۔ میں آدم بھی ہوں۔ شیش بھی ”ہوں۔ یعقوب بھی ہوں اور ابراہیم بھی ہوں۔ اسمائیل بھی میں اور محمد احمد بھی میں ہوں

حقیقت الوحی۔۔۔ ص ۷۲

تمام انبیاء کے مجموعہ ہونے کا دجالی دعویٰ

دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔ میں آدم ہوں۔ میں نوح ہوں، میں ابراہیم، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں۔ میں (داود ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔) (تمہ حقیقت الوحی، مرزا غلام احمد ص ۸۴

نبوت مرزا غلام احمد قادیانی پر ختم (نعوذ باللہ)۔

(اس امت میں نبی کا نام پانے کیلئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں ہیں۔) (حقیقت الوحی، مرزا غلام احمد صفحہ ۳۹۱

سیدنا مولانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

نمبر ۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پتھر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔ (مکتوب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ

(اخبار الفضل ۲۲ فروری ۱۹۲۴

(نمبر ۲ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا۔) (بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ ۲۶۶، اشاعت نہم مطبوعہ لاہور

(نمبر ۱۳ اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا۔) (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۴)

(نمبر ۴ مرزا قادیانی کی فتح مبین آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے۔) (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹۳)

اعجاز احمدی (مصنفہ) (نمبر ۱۵ اس کے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیے چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا اب کیا تو انکار کرے گا۔)

(غلام احمد قادیانی ص ۷۱)

نمبر ۶ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں۔۔۔ محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں (قاضی محمد ظہور الدین)

(اکمل اخبار بدر نمبر ۴۳، جلد ۲ قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶)

(نمبر ۷ دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔) (حقیقت الوحی ص ۸۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر ۱۸ صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلعم کو اتارا تا کہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ (کلمہ الفصل ص ۱۰۵،)

(از مرزا بشیر احمد)

(نمبر ۹ سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔) (دافع البلاء کلاں تختی ص ۱۱، تختی خورد ص ۲۳، انجام آتھم ص ۶۲)

نمبر ۱۰ امرزایوں نے ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ کے (الفضل) میں دعویٰ کیا کہ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

نمبر ۱۱ مرزا غلام احمد لکھتا ہے: خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ نمبر ۱۰)

نمبر ۱۲ منم مسیح زماں ومنم کلیم خدا منم محمد واحد کہ مجتبیٰ باشد۔۔۔ ترجمہ! میں مسیح ہوں موسیٰ کلیم اللہ ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد مجتبیٰ ہوں۔ (تزیاق

(القلوب ص ۵)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

نمبر ۱ آپ کا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناء کار اور کبھی (عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔) (ضمیمہ انجام آتھم، حاشیہ ص ۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

مکتوبات احمدیہ صفحہ نمبر ۲۱ تا ۲۲ نمبر ۲ مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا، ایک کھاؤ پیو، نہ زائد، نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔

(جلد ۳)

نمبر ۳ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی (عادت کی وجہ سے۔) (کشتی نوح حاشیہ ص ۷۵ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

(نمبر ۱۳ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔) (دافع البلاء ص ۲۰)

(نمبر ۶ عیسیٰ کو گالی دینے، بد زبانی کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی اور چور بھی تھے۔) (ضمیمہ انجام آتھم ص ۶، ۵)

نمبر ۶ یسوع اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چلن، نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ ہے۔ (ست بچن، حاشیہ، صفحہ ۱۷۲، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی (مرزا صاحب) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علی) کو تلاش کرتے ہو۔
(ملفوظات احمدیہ، ۱۳۱ جلد اول)

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی توہین

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔
(ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص ۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

نمبر اذیع البلاء میں ص ۱۳ پر مرزا غلام احمد نے لکھا ہے میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے برتر ہوں۔
(نمبر ۲ مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔) (اعجاز احمدی صفحہ ۶۹)
(نمبر ۱۳ میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔) (اعجاز احمدی صفحہ ۸۱)
نمبر ۴ کربلا نیست سیر ہر آنم صد حسین اس در گریبانم۔۔۔ میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے۔ میرے گریبان میں سو حسین پڑے ہیں۔ (نزول المسیح ص ۹۹ مصنفہ مرزا غلام احمد)
نمبر ۵ اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں سے ایک ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔ (دافع البلاء ص ۱۳، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)
نمبر ۶ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا درد صرف حسین ہے۔۔۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔ (اعجاز احمدی ص ۸۲، مصنفہ مرزا غلام احمد)
اس عبارت میں مرزا صاحب نے حضرت حسین کے ذکر کو ”گوہ“ کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی توہین

نمبر ۱ حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہ آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ (دودھ سوکھ گیا کہ نہیں)۔ (مرزا بشیر الدین محمود احمد مندرجہ حقیقت الرؤیا ص ۴۶)
(نمبر ۲ قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ اور مدینہ اور قادیان کا۔) (خطبہ الہامیہ ص ۲۰ حاشیہ)

مسلمانوں کی توہین

(نمبر اکل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کجخیوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔) (آئینہ کمالات ص ۵۳)
(نمبر ۲ جو دشمن میرا مخالف ہے وہ عیسائی، یہودی، مشرک اور جہنمی ہے۔) (نزول المسیح ص ۴، تذکرہ ۲۲)

(نمبر ۳ میرے مخالف جنگلوں کے سؤر ہو گئے اور ان کی عورتیں کیتوں سے بڑھ گئیں۔) (نجم الہدیٰ ص ۵۳ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی
نمبر ۴ جو ہماری فتح کا قائل نہ ہو گا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔
(انوار الاسلام ص ۳۰ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

نمبر ۱۱ المومنین کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کیلئے کیا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کیلئے مخصوص ہے۔
نمبر ۲ سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی کیلئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے مخصوص ہے۔

دین اسلام کی توہین

قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کی نبوت کے بغیر دین اسلام لعنتی، شیطانی، مردہ اور قابل نفرت ہے۔
(ضمیمہ براہین پنجہ ص ۱۸۳، ملفوظات ص ۱۲۷ جلد ۱)

تمام مسلمان کافر ہیں

(نمبر ۱ جو شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔) (حقیقت الوحی نمبر ۱۶۳، از مرزا غلام احمد قادیانی
نمبر ۲ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔) (آئینہ صداقت ص ۳۵، مصنفہ مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ قادیان
(نمبر ۳ تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا۔) (محمد علی لاہور قادیانی مباحثہ راولپنڈی ص ۲۴۰
نمبر ۴ ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا، یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ
(نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔) (کلمۃ الفصل ص ۱۱۰)

حرمت جہاد سے انکار

نمبر ۱۱ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد
(کا انکار کرنا ہے۔) (صفحہ ۱۷ ضمیمہ بہ عنوان گورنمنٹ کی توجہ کے لائق شہادۃ القرآن
(نمبر ۲ دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد) (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

پاکستان پر قبضہ کرنے کے ارادے

بلوچستان کی کل آبادی پانچ لاکھ یا چھ لاکھ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو تو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں پس جماعت اس طرف اگر پوری توجہ دے تو اس صوبے کو بہت جلد احمدی بنایا جاسکتا ہے اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنالیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہو گا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں گے پس میں جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگوں کیلئے یہ عمدہ موقع ہے اس سے فائدہ اٹھائیں اور اسے ضائع نہ ہونے دیں۔ پس تبلیغ کے ذریعے (بلوچستان کو اپنا صوبہ بنالو تاکہ تاریخ میں آپ کا نام رہے۔) مرزا محمود احمد کا بیان مندرجہ الفضل ۱۳ اگست ۱۹۴۸

قرآن مجید کی توہین

(نمبر ۱ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کے استعمال کر رہا ہے۔) (ازالہ ادہام ص ۲۸، ۲۹)
(نمبر ۲ میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئی ہیں۔) (ازالہ ادہام ص ۳۷۱)
(نمبر ۳ قرآن مجید زمین پر سے اٹھ گیا تھا میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔) (ایضاً حاشیہ ص ۳۸۰)

اکھنڈ بھارت کا خواب

یہ اور بات ہے ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں۔
(مرزا بشیر الدین محمود احمد، الفضل، ربوہ، ۱۷ مئی ۱۹۴۷)

یہاں میں آپ دوستو کو یہ بھی بتانا چلوں کہ قادیانی حضرات اپنے مردوں کو امانتاً دفن کرتے تھیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ اکھنڈ بھارت بننے کے بعد یہ اپنے انجہانی مردوں کی ہڈیاں بھارت میں واقع قادیان کے قبرستان میں جا کر مٹی میں دبائیں گے

پاکستان سے ازلی وابدی دشمنی

اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ آپ (احمدی) بے فکر رہیں۔ چند دنوں میں (احمدی) خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو گیا ہے۔

(مرزا طاہر قادیانی خلیفہ چہارم کا سالانہ جلسہ لندن ۱۹۸۵)

اس مضمون کو تحریر کرتے ہوئے مرزا قادیانی اور اس کے تمام پیروکاروں کی کتابوں کے مکمل حوالہ جات ساتھ دیئے گئے ہیں تاکہ کوئی قادیانی اس تحریر کے حوالے سے کسی دروغ گوئی کا الزام نہ لگا سکے

یہ مضمون وائس آف پاکستان سے لیا گیا ہے